

# سوڈان میں تازہ ترین پیشرفت

تحریر ابراہیم عثمان ابو خلیل

گزشتہ ہفتے سوڈان میں خاص طور پر دارالحکومت خرطوم میں جنگ کے دوران ایک قابل ذکر پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ سوڈانی فوج اور ریپبلکن سپورٹ فورسز کے درمیان شدید لڑائی کے بعد جمعہ 21 مارچ 2025 کو ریپبلکن محل پر دوبارہ قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ ریپبلکن محل پر دوبارہ قبضہ، جو پچھلے دو سالوں سے ریپبلکن سپورٹ فورسز کے کنٹرول میں تھا، اس کی علامت میں مضمر ہے، جیسا کہ فوج وسطی خرطوم کے اہم علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے، اور فوج خرطوم پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اب بھی اپنی پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہے، کیونکہ چیزیں امریکی منصوبے کے مطابق آگے بڑھ رہی ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ فوج دارالحکومت پر اپنے کنٹرول کے بعد، الجزائر، سنار، کوردوفان کے کچھ حصوں اور دیگر کنٹرول حاصل کر لے گی۔

زمین اور عزت کے محافظ کے طور پر لوگوں کی فوج کے گرد جمع ہونے کے معاملے میں امریکہ نے جو کچھ حاصل کیا وہ حاصل کرنے کے بعد، اور شہری سیاسی قوتوں کے شیطانی ہو جانے کے بعد، اب فوج کو ان تمام علاقوں کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے جو ریپبلکن سپورٹ فورسز کے کنٹرول میں تھے، سوائے دارفر کے علاقے کے، جو ایک اور جنوبی سوڈان کے لیے اسٹیج تیار کر رہا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ڈار فور کے زیادہ تر کنٹرول کے لیے اب بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

محاصرہ الفشر شہر پر نافذ ہے۔ نخلے میں فوج اور مشترکہ افواج کا آخری مضبوط گڑھ اور جو کچھ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اب جو کچھ ہو رہا ہے وہ امریکہ کی اشارہ پر ہو رہا ہے، امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان کا بیان، فوج کے محل کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد، جہاں انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ امریکہ سوڈان میں ہونے والی پیش رفت کو قریب سے دیکھ رہا ہے، نوٹ کرتے ہوئے کہ ریپبلکن محل پر فوج کا کنٹرول ایک اہم واقعہ ہے۔ یہ بات جمعہ کو واشنگٹن میں ایک پریس کانفرنس کے

دوران سامنے آئی میرے خیال میں دنیا کو یہ دیکھنا چاہیے کہ زمین پر کیا ہو رہا ہے۔ ہم صورت حال کو دیکھ رہے ہیں،" انہوں نے سوڈان میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا۔

سوڈانی فوج کی حاصل کردہ فتوحات کے باوجود ریپبلک سپورٹ فورسز کے ساتھ مذاکرات کا معاملہ سوڈانی وزیر خارجہ علی یوسف کے بیان میں موجود تھا، جس نے اعلان کیا کہ حکومت نے جنگ بندی کی تجویز پیش کی ہے، جس میں محدود راہداریوں کے ذریعے ریپبلک سپورٹ فورسز کا غیر مسلح انخلاء بھی شامل ہے۔ وزیر نے جمعے کو العربیہ کے ساتھ اپنے انٹرویو میں عنندیہ دیا کہ جنگ کے خاتمے کے بعد ان کے ساتھ مذاکرات ممکن ہو سکتے ہیں۔

دارفور کے محاذ پر، ریپبلک سپورٹ فورسز نے گزشتہ جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ انہوں نے الفشتر سے 210 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع المالخہ شہر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ المالخہ سے عینی شاہدین نے بتایا کہ وہ شہر میں داخل ہوئے اور مقامی اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹر، سینٹرل ریزرو ہیڈ کوارٹر اور مشترکہ فورسز کی جگہ پر قبضہ کر لیا۔ تاہم، جمعہ کو، مشترکہ فورسز نے کہا کہ انہوں نے دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا ہے یا وہ المالیجہ پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، اور ہمارے پاس اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ انہوں نے دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا ہے، یا یہ کہ معاملہ اب بھی ریپبلک سپورٹ فورسز کے پاس ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ معاملہ اب بھی آگے پیچھے ہے اور المالیجہ شہر کی اہمیت یہ ہے کہ اسے لیبیا کی سرحد سے قربت اور اسے شمالی اور مشرقی دارفور سے ملانے والی کھلی سپلائی لائن کی موجودگی کے پیش نظر ایک اہم اسٹریٹجک پوائنٹ سمجھا جاتا ہے۔

فوج کے درمیان سیاسی کشمکش کے تناظر میں

فوجی اور عام شہریوں کے درمیان سیاسی تنازعے کے تناظر میں، یعنی ایک طرف امریکہ کے مردوں اور دوسری طرف یورپ اور برطانیہ کے مردوں کے درمیان، سوڈانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ریپبلک سپورٹ فورسز کے ساتھ اتحاد کرنے والوں کی مستقبل کے سیاسی عمل میں کوئی جگہ نہیں ہوگی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملیشیا کی حمایت کرنے والے قومی مذاکرات یا ریاستی اداروں کا حصہ نہیں بنیں گے۔ اسی تناظر میں، سوڈان میں اقوام متحدہ کے سابق ایلچی ووکر پرتھیس، جنہیں سویلین فورسز کارکن سمجھا جاتا ہے، نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا انہوں نے ایک فیس بک پوسٹ میں مزید کہا کہ "چھوٹی سویلین فورسز جنہوں نے حال ہی میں ریپبلک سپورٹ فورسز کے ساتھ حکومت بنانے کے لیے ایک سیاسی اتحاد بنایا تھا، وہ تمام قانونی جواز کھو چکے ہیں۔" "لیکن عام شہریوں کی اکثریت، بشمول سیاسی رہنما، کارکن، سول سوسائٹی، اور مزاحمتی کمیٹیاں جو ہنگامی کمروں میں تبدیل ہو چکی ہیں، صرف یہ چاہتی تھیں کہ جنگ ختم ہو، ان کا ملک کی تعمیر نو اور قیادت میں بنیادی کردار ہونا چاہیے۔"

مارچ، 2025 کو، فرانس نے 24 مندرجہ ذیل اطلاع دی: "سوڈان میں انسانی بحران کی ایک نئی شدت میں، خرطوم ایمر جنسی روم نے بدھ، 19 مارچ کو اعلان کیا، کہ گزشتہ ہفتے کے دوران 10 رضاکاروں سمیت کم از کم 50 افراد مارے گئے یہ شہریوں کے خلاف بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کے درمیان سامنے آیا ہے، جیسے جبری نقل مکانی اور بڑھتی ہوئی غذائی قلت، جب کہ سوڈانی فوج اور ریپبلک سپورٹ فورسز کے درمیان مہینوں سے دارالحکومت میں پر تشدد لڑائیاں جاری ہیں۔ سوڈانی ڈاکٹرنیٹ ورک نے شمالی کورڈون ریاست کے شہر الابيض میں رہائشی محلوں پر ریپبلک سپورٹ فورسز کی گولہ باری کے نتیجے میں چار افراد کی ہلاکت اور 11 دیگر کے زخمی ہونے کا بھی اعلان کیا۔ شہر کو گزشتہ چند دنوں سے گولہ باری کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ اسی تناظر میں، انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کے دفتر (OHCHR) نے جمعرات کو ایک سرکاری بیان میں اطلاع دی کہ رپورٹیں عام شہریوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں اضافے کی نشاندہی کرتی ہیں، جن میں 2 مارچ سے خرطوم کے مشرق اور اودرمان کے شمال میں متعدد ہلاکتیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر دونوں فریقوں اور ان پر اثر انداز ہونے والی تمام ریاستوں سے مطالبہ کیا کہ وہ شہریوں کے موثر تحفظ کو یقینی بنانے اور مسلسل لاقانونیت اور استثنیٰ کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔"

یہ سوڈان کی تازہ ترین پیش رفت ہیں، جہاں سوڈانی عوام اب بھی اس لعنتی جنگ کی قیمت ادا کر رہے ہیں، جو ان کی نہیں بلکہ بڑی استعماری طاقتوں کی خدمت کر رہی ہے جو ہمارے ملک کی دولت کی لالچ میں ہیں!

ہمارا فرض ہے کہ ہم کفار استعمار مغرب کے منصوبوں سے باخبر رہیں، اور ان کی سازشوں کو عملی جامہ پہنانے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کریں، اور ان کے ہوش و حواس میں واپس لائیں، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، حق کی طرف واپس لوٹیں، جو اسلام کے عظیم طریقہ پر عمل پیرا ہو کر ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اسلام کی حاکمیت قائم کر کے؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی تعمیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر دوسری صحیح ہدایت والی خلافت: تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلاف دیکھے گا، لہذا میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرو، اس کو مضبوطی سے پکڑو اور مضبوطی سے پکڑو۔“ خدا کی قسم یہ دنیا کی شان اور آخرت کی کامیابی ہے۔

صوبہ سوڈان میں حزب التحریر کا سرکاری ترجمان